مَآ اُرِیۡدُ مِنۡهُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ وَّمَآ اُرِیۡدُ اَنۡ یُّطۡعِمُوۡنِ ﴿۵۷﴾

(۵۷) میں ان سے رزق کی خواہش نہیں کرتا اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلایا کریں۔

اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الۡقُوَّةِ الۡمَتِیۡنُ ﴿۵۸﴾

(۵۸) بیشک اللہ تعالیٰ خود ہی رزّاق، صاحبِ قوت اور زبردست ہے۔

فَاِنَّ لِلَّذِیۡنَ ظَلَمُوۡا ذَنُوۡبًا مِّثۡلَ ذَنُوۡبِ اَصۡحٰبِهِمۡ فَلَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنِ ﴿۵۹﴾

(۵۹) ان ظالموں کے لیے بھی عذاب کا ایک حصہ مقرر ہے جیسا کہ ان کے ہم مشربوں کو حصہ مل چکا ہے لہٰذا یہ عذاب مانگنے میں جلدی نہ کریں۔

فَوَیۡلٌ لِّلَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ یَّوۡمِهِمُ الَّذِیۡ یُوۡعَدُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع ۳ ۱۴

(۶۰) غرض ان کافروں کے لیے اس دن بڑی خرابی ہوگی جس کا انہیں خوف دلایا جا رہا ہے۔

آیاتھا ۴۹ (۵۲) سُوۡرَةُ الطُّوۡرِ مَکِّیَّةٌ (۷۶) رکوعاتھا ۲

سورۃ الطور مکی ہے اور اس میں انچاس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوۡرِ ﴿۱﴾

(۱) قسم ہے طور کی،

وَکِتٰبٍ مَّسۡطُوۡرٍ ﴿۲﴾ فِیۡ رَقٍّ مَّنۡشُوۡرٍ ﴿۳﴾

(۲-۳) اور کتاب کی جو کھلی رقیق جلد میں لکھی ہوئی ہے،

وَّالۡبَیۡتِ الۡمَعۡمُوۡرِ ﴿۴﴾

(۴) اور آباد گھر کی،

وَالسَّقۡفِ الۡمَرۡفُوۡعِ ﴿۵﴾

(۵) اور اونچی چھت کی،

وَالۡبَحۡرِ الۡمَسۡجُوۡرِ ﴿۶﴾

(۶) اور بھڑکائے ہوئے سمندر کی،

اِنَّ عَذَابَ رَبِّکَ لَوَاقِعٌ ﴿۷﴾

(۷) بیشک آپ کے رب کا عذاب واقع ہو کر رہے گا۔

مَّا لَهٗ مِنۡ دَافِعٍ ﴿۸﴾

(۸) جسے کوئی دفع کرنے والا نہیں ہے۔

یَّوۡمَ تَمُوۡرُ السَّمَآءُ مَوۡرًا ﴿۹﴾

(۹) جس دن آسمان زور سے لرزائے گا۔

وَّتَسِیۡرُ الۡجِبَالُ سَیۡرًا ﴿۱۰﴾

(۱۰) اور پہاڑ نہایت تیزی سے چلیں گے۔

فَوَیۡلٌ یَّوۡمَئِذٍ لِّلۡمُکَذِّبِیۡنَ ﴿۱۱﴾

(۱۱) سو تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے!

الَّذِیۡنَ هُمۡ فِیۡ خَوۡضٍ یَّلۡعَبُوۡنَ ﴿۱۲﴾ م وقف لازم

(۱۲) جو بے ہودہ نکتہ چینیوں میں کھیل رہے ہیں۔

یَوۡمَ یُدَعُّوۡنَ اِلٰی نَارِ جَهَنَّمَ دَعًّا ﴿۱۳﴾

(۱۳) جس دن یہ لوگ دھکے مار مار کر دوزخ کی طرف دھکیلے جائیں گے۔

هٰذِهِ النَّارُ الَّتِيْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۱۴﴾	(۱۴) (اور ان سے کہا جائے گا) یہ وہی آگ ہے، جس کی تم تکذیب کیا کرتے تھے۔
اَفَسِحْرٌ هٰذَآ اَمْ اَنْتُمْ لَا تُبْصِرُوْنَ ﴿۱۵﴾	(۱۵) کیا یہ کوئی جادو ہے یا تمہیں کچھ سجھائی نہیں دیتا؟
اِصْلَوْهَا فَاصْبِرُوْٓا اَوْ لَا تَصْبِرُوْا ۚ سَوَآءٌ عَلَيْكُمْ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۶﴾	(۱۶) جاؤ اس دوزخ میں داخل ہو جاؤ! پھر تم صبر کرو یا نہ کرو، تمہارے لیے دونوں یکساں ہیں۔ بس تمہیں ویسا ہی بدلہ دیا جا رہا ہے جیسے تم عمل کیا کرتے تھے۔
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَعِيْمٍ ﴿۱۷﴾	(۱۷) متقی لوگ بلاشبہ باغوں اور مختلف قسم کی نعمتوں میں ہوں گے۔
فٰكِهِيْنَ بِمَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ۚ وَوَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ﴿۱۸﴾	(۱۸) جو کچھ انہیں ان کے رب نے دیا ہوگا وہ اس پر شادماں ہوں گے اور ان کا رب انہیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے گا۔
كُلُوْا وَاشْرَبُوْا هَنِيْٓئًۢا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	(۱۹) (ان سے کہا جائے گا) تم ان اعمال کے بدلے میں، جو تم کیا کرتے تھے، مزے سے کھاؤ اور پیو۔
مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰي سُرُرٍ مَّصْفُوْفَةٍ ۚ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِيْنٍ ﴿۲۰﴾	(۲۰) وہ ترتیب سے بچھے ہوئے تختوں پر تکیہ لگائے بیٹھے ہوں گے۔ اور ہم بڑی بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کا جوڑا بنا دیں گے۔
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّيَّتُهُمْ بِاِيْمَانٍ اَلْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَمَآ اَلَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ ۭ كُلُّ امْرِیٍٔۢ بِمَا كَسَبَ رَهِيْنٌ ﴿۲۱﴾	(۲۱) اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد ایمان لا کر ان کے نقشِ قدم پر چلی تو ہم ان کی اولاد کو بھی (جنت میں) ان کے ساتھ رکھیں گے اور ان کے عمل میں کسی قسم کی کمی نہیں کریں گے، ہر آدمی اپنی کمائی کے نتیجے کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔
وَاَمْدَدْنٰهُمْ بِفَاكِهَةٍ وَّلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿۲۲﴾	(۲۲) اور جس قسم کے پھل اور گوشت وہ (اہلِ جنت) چاہیں گے ہم انہیں پے در پے دیتے چلے جائیں گے۔
يَتَنَازَعُوْنَ فِيْهَا كَاْسًا لَّا لَغْوٌ فِيْهَا وَلَا تَاْثِيْمٌ ﴿۲۳﴾	(۲۳) وہ جنت میں شراب کے جام لپک لپک کر لے رہے ہوں گے جس میں نہ کوئی یاوہ گوئی ہوگی اور نہ کوئی گناہ کی بات!
وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَاَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُوْنٌ ﴿۲۴﴾	(۲۴) اور ان کی خدمت میں جو غلمان دوڑے پھر رہے ہوں گے (ایسے خوبصورت معلوم ہوں گے) جیسے چھپا کر رکھے ہوئے موتی۔

وَاَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿٢٥﴾

(۲۵) اور وہ (اہل جنت) باہم متوجہ ہو کر سوال کریں گے۔

قَالُوْٓا اِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِيْٓ اَهْلِنَا مُشْفِقِيْنَ ﴿٢٦﴾

(۲۶) کہیں گے "کہ ہم اس سے پہلے اپنے گھر والوں میں (یعنی دنیا میں) بہت ڈرا کرتے تھے۔

فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْنَا وَوَقٰىنَا عَذَابَ السَّمُوْمِ ﴿٢٧﴾

(۲۷) "سو اللہ تعالیٰ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں جھلسا دینے والے عذاب سے بچا لیا!

اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلُ نَدْعُوْهُ ۭ اِنَّهٗ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِيْمُ ﴿٢٨﴾ ع ۱ ۲۸

(۲۸) "ہم اس عالم سے پہلے (دنیا میں) اسی کو پکارا کرتے تھے، واقعی وہ بڑا محسن اور نہایت مہربان ہے۔"

فَذَكِّرْ فَمَآ اَنْتَ بِنِعْمَتِ رَبِّكَ بِكَاهِنٍ وَّلَا مَجْنُوْنٍ ﴿٢٩﴾

(۲۹) پس (اے نبیؐ!) آپ نصیحت کیے جایئے، آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ مجنون۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ شَاعِرٌ نَّتَرَبَّصُ بِهٖ رَيْبَ الْمَنُوْنِ ﴿٣٠﴾

(۳۰) ہاں تو، کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ، "یہ شاعر ہیں؟ ہم اس کے لیے گردشِ ایام کا انتظار کر رہے ہیں!"

قُلْ تَرَبَّصُوْا فَاِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿٣١﴾

(۳۱) ان سے کہہ دیجیے، اچھا تم انتظار کیے جاؤ، میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتا ہوں۔

اَمْ تَاْمُرُهُمْ اَحْلَامُهُمْ بِهٰذَآ اَمْ هُمْ قَوْمٌ طَاغُوْنَ ﴿٣٢﴾

(۳۲) کیا ان کی عقلیں انہیں ایسی باتیں کرنے کے لیے کہتی ہیں یا یہ لوگ سرکش واقع ہوئے ہیں؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ تَقَوَّلَهٗ ۚ بَلْ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿٣٣﴾

(۳۳) کیا یہ کہتے ہیں کہ (اس شخص نے یہ قرآن) خود گھڑ لیا ہے؟ بلکہ دراصل یہ ایمان نہیں لانا چاہتے۔

فَلْيَاْتُوْا بِحَدِيْثٍ مِّثْلِهٖٓ اِنْ كَانُوْا صٰدِقِيْنَ ﴿٣٤﴾

(۳۴) اگر یہ اپنے اس دعویٰ میں سچے ہیں تو اس قرآن کی مثل کوئی کلام لے آئیں!

اَمْ خُلِقُوْا مِنْ غَيْرِ شَيْءٍ اَمْ هُمُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿٣٥﴾

(۳۵) کیا یہ کسی پیدا کرنے والے کے بغیر خود پیدا ہو گئے ہیں یا یہ خود اپنے خالق ہیں؟

اَمْ خَلَقُوا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ بَلْ لَّا يُوْقِنُوْنَ ﴿٣٦﴾

(۳۶) یا انہوں نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے؟ اصل میں یہ لوگ یقین نہیں رکھتے۔

اَمْ عِنْدَهُمْ خَزَآئِنُ رَبِّكَ اَمْ هُمُ الْمُصَيْطِرُوْنَ ؕ‎ (۳۷) کیا ان کے پاس آپ کے رب کے خزانے ہیں یا یہ حکمران ہیں؟

اَمْ لَهُمْ سُلَّمٌ يَّسْتَمِعُوْنَ فِيْهِ ۚ فَلْيَاْتِ مُسْتَمِعُهُمْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ؕ‎ (۳۸) کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر یہ چڑھ کر (آسمان کی باتیں) سن آیا کرتے ہیں؟ اگر ایسا ہے تو ان میں سے، جو سن کر آنے والا ہے، کوئی واضح دلیل پیش کرے۔

اَمْ لَهُ الْبَنٰتُ وَلَكُمُ الْبَنُوْنَ ؕ‎ (۳۹) کیا اللہ کے لیے بیٹیاں ہوں اور تمہارے لیے بیٹے ہوں؟

اَمْ تَسْئَلُهُمْ اَجْرًا فَهُمْ مِّنْ مَّغْرَمٍ مُّثْقَلُوْنَ ؕ‎ (۴۰) کیا آپ ان سے (تبلیغ پر) کوئی اجر طلب کرتے ہیں کہ وہ اس تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں؟

اَمْ عِنْدَهُمُ الْغَيْبُ فَهُمْ يَكْتُبُوْنَ ؕ‎ (۴۱) کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے یہ لکھ لیتے ہیں؟

اَمْ يُرِيْدُوْنَ كَيْدًا ؕ فَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا هُمُ الْمَكِيْدُوْنَ ؕ‎ (۴۲) یا ان کا ارادہ مکر و فریب پھیلانے کا ہے؟ اگر ایسا ہے تو یاد رکھیں کہ یہ منکر خود ہی (شیطان کے) فریب میں پڑے ہیں۔

اَمْ لَهُمْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ‎(۴۳) یا پھر خدا کے سوا ان کا کوئی اور معبود ہے؟ اگر یہی بات ہے تو یقین کرو کہ اللہ کی ذات ان کے شرک سے پاک ہے۔

وَاِنْ يَّرَوْا كِسْفًا مِّنَ السَّمَآءِ سَاقِطًا يَّقُوْلُوْا سَحَابٌ مَّرْكُوْمٌ ‎(۴۴) اگر یہ لوگ آسمان کا کوئی ٹکڑا گرتا ہوا بھی دیکھ لیں تو کہیں گے یہ تو تہ بہ تہ جما ہوا بادل ہے۔

فَذَرْهُمْ حَتّٰى يُلٰقُوْا يَوْمَهُمُ الَّذِيْ فِيْهِ يُصْعَقُوْنَ ۙ‎ (۴۵) سو (اے پیغمبرؐ!) آپ ان کو ان کے حال پر چھوڑ دیجیے، حتیٰ کہ اپنے اس دن کا مشاہدہ کرلیں جس میں ان کے ہوش گم کر دیئے جائیں گے۔

يَوْمَ لَا يُغْنِيْ عَنْهُمْ كَيْدُهُمْ شَيْئًا وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ؕ‎ (۴۶) اس دن ان کا مکر و فریب ان کے کچھ بھی کام نہ آئے گا اور نہ کہیں سے ان کو مدد پہنچے گی۔

وَاِنَّ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا عَذَابًا دُوْنَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ‎(۴۷) اور بلاشبہ ظالموں پر اس سے پہلے بھی ایک عذاب آنے والا ہے لیکن ان میں سے اکثر جانتے نہیں ہیں۔

وَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ فَاِنَّكَ بِاَعْيُنِنَا وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ۙ‎ (۴۸) (اے نبیؐ) آپ اپنے رب کا فیصلہ آنے تک صبر سے کام لیجئے، آپ ہماری نگاہ میں ہیں اور جس وقت آپ اٹھا کریں تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح بیان کیا کریں۔

ع ۲/۱

وَمِنَ الَّيْلِ فَسَبِّحْهُ وَاِدْبَارَ النُّجُوْمِ ۝٤٩

(۴۹) اور رات کو بھی اس کی تسبیح کیا کریں اور ستاروں کے غائب ہوئے پیچھے بھی!

(۵۳) سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ (۲۳) — اٰیاتھا ۶۲ — رکوعاتھا ۳

سورة النجم مکی ھے اور اس میں باسٹھ آیتیں اور تین رکوع ھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰى ۝١

(۱) قسم ہے ستارے کی، جب وہ غروب ہونے لگے،

مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰى ۝٢

(۲) کہ تمہارے رفیق نہ گمراہ ہوئے ہیں اور نہ غلط راہ پر چلے ہیں۔

وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝٣

(۳) اور وہ اپنی خودی اور ارادے سے کچھ نہیں کہتا۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝٤

(۴) اس کے منہ سے جو کچھ نکلتا ہے وہی ہے جو اس پر وحی ہوتا ہے۔

عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰى ۝٥

(۵) اسے زبردست قوت والے نے تعلیم دی ہے۔

ذُوْ مِرَّةٍ ۭ فَاسْتَوٰى ۝٦

(۶) جو خوش منظر (تندرست وتوانا) ہے، وہ (سامنے آکر) کھڑا ہوا۔

وَهُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰى ۝٧

(۷) جبکہ وہ (آسمان کے) بالائی افق پر تھا۔

ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰى ۝٨

(۸) پھر وہ نزدیک ہوا اور اتر آیا۔

فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى ۝٩

(۹) یہاں تک کہ دو کمانوں کے برابر یا اس سے بھی کم فاصلہ رہ گیا۔

فَاَوْحٰٓى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰى ۝١٠

(۱۰) پھر اس نے وحی کی اپنے بندے پر جو کچھ بھی وحی کی۔

مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰى ۝١١

(۱۱) جو کچھ بھی پیغمبر کی آنکھوں نے دیکھا دل نے اس کے سمجھنے میں غلطی نہیں کی۔

اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى ۝١٢

(۱۲) پھر کیا تم پیغمبر سے اس چیز پر جھگڑتے ہو جسے وہ آنکھوں سے دیکھتا ہے؟

وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى ۝١٣

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ۝١٤

(۱۳-۱۴) بلاشبہ اس نے ایک مرتبہ پھر اس کو سدرۃ المنتہیٰ کے پاس دیکھا۔

عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى ۝١٥

(۱۵) جہاں پاس ہی جنت الماویٰ ہے۔

اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى ۝١٦

(۱۶) جبکہ اس سدرہ پر چھا رہا تھا جو کچھ کہ چھا رہا تھا۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى ۝١٧

(۱۷) نہ نگاہ نے کج روی کی اور نہ حد سے تجاوز کیا۔

لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى ۝١٨

(۱۸) بلاشبہ اس نے اپنے رب کی عظیم نشانیاں دیکھیں۔

أَفَرَءَيْتُمُ اللّٰتَ وَالْعُزّٰى ﴿١٩﴾

(١٩) اب بتاؤ کہ کیا تم نے لات اور عزّیٰ نامی بتوں کو نہیں دیکھا ہے؟

وَمَنٰوةَ الثَّالِثَةَ الْأُخْرٰى ﴿٢٠﴾

(٢٠) اور (وہ جو ایک سب سے بڑا) تیسرا (بت ہے جس کا نام) منات ہے۔؟

أَلَكُمُ الذَّكَرُ وَلَهُ الْأُنْثٰى ﴿٢١﴾

(٢١) کیا بیٹے تمہارے لیے ہیں اور خدا کے لیے بیٹیاں؟

تِلْكَ إِذًا قِسْمَةٌ ضِيزٰى ﴿٢٢﴾

(٢٢) یہ تو بہت ہی غیر منصفانہ تقسیم ہے۔

إِنْ هِيَ إِلَّا أَسْمَاءٌ سَمَّيْتُمُوهَا أَنْتُمْ وَاٰبَاؤُكُمْ مَا أَنْزَلَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ۚ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَمَا تَهْوَى الْأَنْفُسُ ۚ وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنْ رَبِّهِمُ الْهُدٰى ﴿٢٣﴾

(٢٣) دراصل یہ کچھ نہیں، مگر چند نام ہیں جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لیے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے ثبوت میں کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی، یہ لوگ محض وہم وگمان اور نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں حالانکہ ان کے رب کی جانب سے ان کے پاس صحیح ہدایت آچکی ہے۔

أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنّٰى ﴿٢٤﴾

(٢٤) کیا انسان کو وہی کچھ ملے گا جو اس نے تمنا کی؟

فَلِلّٰهِ الْاٰخِرَةُ وَالْأُولٰى ﴿٢٥﴾ ع ١

(٢٥) (نہیں، یہ بات نہیں ہے!) کیونکہ دنیا اور آخرت اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

وَكَمْ مِنْ مَلَكٍ فِي السَّمٰوٰتِ لَا تُغْنِي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا إِلَّا مِنْ بَعْدِ أَنْ يَأْذَنَ اللّٰهُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَرْضٰى ﴿٢٦﴾

(٢٦) آسمانوں میں کتنے ہی فرشتے موجود ہیں، جن کی شفاعت ان کو کچھ بھی فائدہ نہیں دے سکتی مگر ہاں اس کے بعد کہ اللہ تعالیٰ جس کے حق میں چاہے، شفاعت کی اجازت دے اور اس کے لیے شفاعت کو پسند کرے۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْاٰخِرَةِ لَيُسَمُّونَ الْمَلٰٓئِكَةَ تَسْمِيَةَ الْأُنْثٰى ﴿٢٧﴾

(٢٧) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ فرشتوں کو، عورتوں کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔

وَمَا لَهُمْ بِهِ مِنْ عِلْمٍ ۖ إِنْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ ۖ وَإِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِي مِنَ الْحَقِّ شَيْئًا ﴿٢٨﴾

(٢٨) اور اس کے بارے میں ان کے پاس کوئی اور ذریعہ تحقیق وعلم نہیں محض اپنے گمان پر چل رہے ہیں اور راہِ ظن وتخمین کا یہ حال ہے کہ وہ حقیقت وعلم کے سامنے کچھ کارآمد نہیں۔

فَأَعْرِضْ عَنْ مَنْ تَوَلّٰى عَنْ ذِكْرِنَا وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿٢٩﴾

(٢٩) سو آپ بھی ایسے شخص سے اعراض کیجیے جس نے ہمارے ذکر سے روگردانی اختیار کر رکھی ہے اور بجز دنیوی زندگی کے اس کا اور کوئی مقصد نہیں ہے۔

ذٰلِكَ مَبْلَغُهُمْ مِنَ الْعِلْمِ ۚ إِنَّ رَبَّكَ هُوَ أَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِيلِهِ وَهُوَ أَعْلَمُ بِمَنِ اهْتَدٰى ﴿٣٠﴾

(٣٠) ان لوگوں کا مبلغ علم ہی بس اتنا ہے، تیرا رب ہی خوب جانتا ہے کہ کون اس کی راہ سے بھٹکا ہوا ہے اور کون سیدھی راہ پر ہے!

منزل ٧

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۙ
لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا
وَيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰى ﴿۳۱﴾

(۳۱) اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے تاکہ برائی کرنے والوں کو ان کے اعمال بد کا بدلہ دے اور جنہوں نے اچھے کام کیے انہیں اچھی جزا سے نوازے،

اَلَّذِيْنَ يَجْتَنِبُوْنَ كَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ
اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَةِ ؕ هُوَ
اَعْلَمُ بِكُمْ اِذْ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ وَاِذْ
اَنْتُمْ اَجِنَّةٌ فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ ۚ فَلَا تُزَكُّوْٓا ع ۲ ۷
اَنْفُسَكُمْ ؕ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنِ اتَّقٰى ﴿۳۲﴾

(۳۲) جو کبائر اور بے حیائی کی باتوں سے اجتناب کرتے ہیں الّا یہ کہ کوئی معمولی گناہ ان سے سرزد ہوجائے۔ بلاشبہ تیرے رب کی بخشش بہت وسیع ہے، وہ اس وقت سے تمہیں خوب جانتا ہے جب اس نے تم کو زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں جنین تھے، لہٰذا خودستائی نہ کیا کرو! وہی خوب جانتا ہے اس کو جو واقعی پرہیزگار ہے۔

اَفَرَءَيْتَ الَّذِيْ تَوَلّٰى ﴿۳۳﴾

(۳۳) بھلا آپ نے اس شخص کو بھی دیکھا جو دینِ حق سے پھرا ہوا ہے؟

وَاَعْطٰى قَلِيْلًا وَّاَكْدٰى ﴿۳۴﴾

(۳۴) اور اس نے تھوڑا سا دیا اور بند کر دیا۔

اَعِنْدَهٗ عِلْمُ الْغَيْبِ فَهُوَ يَرٰى ﴿۳۵﴾

(۳۵) کیا اس کے پاس علمِ غیب ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے؟

اَمْ لَمْ يُنَبَّاْ بِمَا فِيْ صُحُفِ مُوْسٰى ﴿۳۶﴾

(۳۶) کیا اسے ان باتوں کی خبر نہیں پہنچی جو موسیٰؑ کے صحیفوں میں مذکور ہیں؟

وَاِبْرٰهِيْمَ الَّذِيْ وَفّٰٓى ﴿۳۷﴾

(۳۷) اور ابراہیمؑ کے صحیفوں میں؟ جس نے (اللہ تعالیٰ کے احکام کو) پورا کر دکھایا۔

اَلَّا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ﴿۳۸﴾

(۳۸) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔

وَاَنْ لَّيْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰى ﴿۳۹﴾

(۳۹) اور یہ کہ انسان کے لیے وہی کچھ ہے جو اس نے سعی کی۔

وَاَنَّ سَعْيَهٗ سَوْفَ يُرٰى ﴿۴۰﴾

(۴۰) اور یہ کہ اس کی سعی عنقریب دیکھی جائے گی۔

ثُمَّ يُجْزٰىهُ الْجَزَآءَ الْاَوْفٰى ﴿۴۱﴾

(۴۱) پھر اس کو اس کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰى ﴿۴۲﴾

(۴۲) اور یہ کہ آخر کار تیرے رب کے پاس پہنچنا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَاَبْكٰى ﴿۴۳﴾

(۴۳) اور یہ کہ وہی ہنساتا اور رلاتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَمَاتَ وَاَحْيَا ﴿۴۴﴾

(۴۴) اور یہ کہ وہی موت دیتا اور زندگی بخشتا ہے۔

وَاَنَّهٗ خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ﴿۴۵﴾

(۴۵) اور یہ کہ وہی نر اور مادہ دو قسمیں پیدا کرتا ہے،

مِنْ نُّطْفَةٍ اِذَا تُمْنٰى ﴿۴۶﴾

(۴۶) نطفے سے، جب وہ (رحمِ مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے۔

وَاَنَّ عَلَيْهِ النَّشْاَةَ الْاُخْرٰى ﴿۴۷﴾
(۴۷) اور یہ کہ دوسری بار پیدا کرنا اس کے ذمہ ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ اَغْنٰى وَاَقْنٰى ﴿۴۸﴾
(۴۸) اور وہی غنی کرتا اور جائیداد دیتا ہے۔

وَاَنَّهٗ هُوَ رَبُّ الشِّعْرٰى ﴿۴۹﴾
(۴۹) اور یہ کہ وہی شعریٰ کا رب ہے۔

وَاَنَّهٗۤ اَهْلَكَ عَادَا ِۨالْاُوْلٰى ﴿۵۰﴾
(۵۰) اور یہ کہ اسی نے عادِ اولیٰ کو ہلاک کیا۔

وَثَمُوْدَاۡ فَمَاۤ اَبْقٰى ﴿۵۱﴾
(۵۱) اور ثمود کو بھی اور پھر کسی کو باقی نہ چھوڑا۔

وَقَوْمَ نُوْحٍ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا هُمْ
اَظْلَمَ وَاَطْغٰى ﴿۵۲﴾
(۵۲) اور ان سے پہلے قومِ نوح کو بھی (ہلاک کرڈالا) بلاشبہ وہ بڑے ہی ظالم
اور سرکش تھے۔

وَالْمُؤْتَفِكَةَ اَهْوٰى ﴿۵۳﴾
(۵۳) اور اوندھی ہونے والی بستیوں کو اس نے دے مارا۔

فَغَشّٰىهَا مَا غَشّٰى ﴿۵۴﴾
(۵۴) پس ڈھانک دیا ان کو اس چیز سے جس سے ڈھانک دیا۔

فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكَ تَتَمَارٰى ﴿۵۵﴾
(۵۵) سو (اے مخاطب!) اپنے رب کی کون کونسی نعمتوں میں شک کرتا رہے گا؟

هٰذَا نَذِيْرٌ مِّنَ النُّذُرِ الْاُوْلٰى ﴿۵۶﴾
(۵۶) یہ نبی بھی پہلے ڈرانے والوں کی طرح ایک ڈرانے والا ہے۔

اَزِفَتِ الْاٰزِفَةُ ﴿۵۷﴾
(۵۷) آنے والی گھڑی (قیامت) قریب آ لگی ہے۔

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ كَاشِفَةٌ ﴿۵۸﴾
(۵۸) اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی اسے ہٹانے والا نہیں ہے۔

اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿۵۹﴾
(۵۹) کیا تم اس قرآن پر تعجب کرتے ہو؟

وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿۶۰﴾
(۶۰) اور (اس پر) ہنستے ہو اور روتے نہیں!

وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ ﴿۶۱﴾
(۶۱) اور تم متکبرانہ انداز میں گزر جاتے ہو!

فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا ﴿۶۲﴾ ع ۳
(۶۲) سو جھک جاؤ اللہ کے سامنے اور اس کی عبادت کرو!

ایاتہا ۵۵ (۵۴) سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ (۳۷) رکوعاتہا ۳

سورۃ القمر مکی ہے اور اس میں پچپن آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ ﴿۱﴾
(۱) قیامت قریب آ پہنچی اور چاند پھٹ گیا،

وَاِنْ يَّرَوْا اٰيَةً يُّعْرِضُوْا وَيَقُوْلُوْا سِحْرٌ
(۲) اور (کفار کا یہ حال ہے کہ) خواہ کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو اس سے اعراض کر

مُّسْتَمِرٌّ ۝٢

جاتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو ایک چلتا ہوا جادو ہے۔

وَكَذَّبُوا وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ وَكُلُّ أَمْرٍ مُّسْتَقِرٌّ ۝٣

(۳) اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کی اور ہر معاملہ کی ایک حد ہے جہاں پہنچ کر اسے ٹھہرنا ہے۔

وَلَقَدْ جَاءَهُم مِّنَ الْأَنبَاءِ مَا فِيهِ مُزْدَجَرٌ ۝٤ حِكْمَةٌ بَالِغَةٌ فَمَا تُغْنِ النُّذُرُ ۝٥

(۴-۵) اور ان کے سامنے (گزشتہ اقوام کے) وہ واقعات آ چکے ہیں کہ ان میں (سرکشی سے روکنے کے لیے) کافی تنبیہ اور اعلیٰ درجہ کی حکمت موجود ہے مگر ان پر تنبیہات کارگر نہیں ہوتیں۔

فَتَوَلَّ عَنْهُمْ يَوْمَ يَدْعُ الدَّاعِ إِلَىٰ شَيْءٍ نُّكُرٍ ۝٦

وقف لازم

(۶) پس (اے نبیؐ!) ان سے اعراض برتیے، جس روز بلانے والا ایک ناگوار چیز کی طرف بلائے گا،

خُشَّعًا أَبْصَارُهُمْ يَخْرُجُونَ مِنَ الْأَجْدَاثِ كَأَنَّهُمْ جَرَادٌ مُّنتَشِرٌ ۝٧

(۷) لوگ جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ قبروں سے اس طرح نکلیں گے، گویا وہ بکھری ہوئی ٹڈیاں ہیں!

مُّهْطِعِينَ إِلَى الدَّاعِ يَقُولُ الْكَافِرُونَ هَٰذَا يَوْمٌ عَسِرٌ ۝٨

(۸) وہ پکارنے والے کی طرف دوڑ رہے ہوں گے۔ کافر کہہ رہے ہوں گے، ”یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے!“

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَازْدُجِرَ ۝٩

(۹) ان سے پہلے نوحؑ کی قوم جھٹلا چکی ہے۔ چنانچہ انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور اسے سخت دھمکی دی گئی۔

فَدَعَا رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانتَصِرْ ۝١٠

(۱۰) آخر کار اس نے اپنے رب کو پکارا کہ ”میں مغلوب ہو چکا، اب تو ان سے بدلہ لیجیے!“

فَفَتَحْنَا أَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُّنْهَمِرٍ ۝١١

(۱۱) تب ہم نے موسلا دھار مینہ سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔

وَفَجَّرْنَا الْأَرْضَ عُيُونًا فَالْتَقَى الْمَاءُ عَلَىٰ أَمْرٍ قَدْ قُدِرَ ۝١٢

(۱۲) زمین کے سوتے جاری کر دیے آخر جو اندازہ مقرر ہوا تھا اسی کے مطابق آسمان و زمین کے پانی مل گئے۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلَىٰ ذَاتِ أَلْوَاحٍ وَدُسُرٍ ۝١٣

(۱۳) اور ہم نے نوحؑ کو ایک تختوں اور کیلوں والی (کشتی) پر سوار کر دیا۔

تَجْرِي بِأَعْيُنِنَا جَزَاءً لِّمَن كَانَ كُفِرَ ۝١٤

(۱۴) وہ ہماری حفاظت اور نگرانی میں چلتی تھی، یہ اس شخص کا بدلہ لینے کے لیے کیا گیا جس کی ناقدری کی گئی۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَاهَا آيَةً فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝١٥

(۱۵) اور ہم نے اس (واقعہ یا کشتی) کو ایک نشانی بنا کر چھوڑ دیا۔ پھر کیا کوئی

نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٦﴾ (١٦) پھر دیکھ لو، کیسا تھا میرا عذاب اور کیسی تھیں میری تنبیہات!

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿١٧﴾ (١٧) اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿١٨﴾ (١٨) عاد نے جھٹلایا، تو دیکھ لو میرا عذاب اور میری تنبیہات کیسی ہوئیں؟

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِيْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ ﴿١٩﴾ (١٩) ہم نے ان پر دائمی نحوست کے دن میں نہایت تیز و تند ہوا بھیجی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ ﴿٢٠﴾ (٢٠) جو لوگوں کو اس طرح اٹھا کر پھینک رہی تھی جیسے وہ جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِيْ وَنُذُرِ ﴿٢١﴾ (٢١) سو دیکھ لو! میرا عذاب اور میری تنبیہات کیسی تھیں!

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿٢٢﴾ (٢٢) اور ہم نے نصیحت حاصل کرنے کے لیے قرآن مجید کو آسان کر دیا ہے، پھر کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

ع ١ ٨

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ ﴿٢٣﴾ (٢٣) ثمود نے تنبیہات کو جھٹلایا۔

فَقَالُوْٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٗٓ اِنَّآ اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿٢٤﴾ (٢٤) اور کہنے لگے "کیا ہم اپنے ہی سے ایک آدمی کی پیروی اختیار کرلیں، اگر ایسا کریں گے تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ ہم بڑی گمراہی اور دیوانگی میں مبتلا ہیں۔

ءَاُلْقِيَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْۢ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ ﴿٢٥﴾ (٢٥) کیا ہم سب میں سے اسی پر وحی اتاری گئی ہے؟ نہیں، بلکہ یہ بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ ﴿٢٦﴾ (٢٦) انہیں ابھی کل ہی معلوم ہو جائے گا کہ کون بڑا جھوٹا اور شیخی خورہ ہے!!

اِنَّا مُرْسِلُوا النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ ﴿٢٧﴾ (٢٧) ہم ان کی آزمائش کے لیے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں، سو ان (کے انجام) کا انتظار کرو اور صبر سے کام لے!

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌۢ بَيْنَهُمْ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ ﴿٢٨﴾ (٢٨) اور ان لوگوں کو آگاہ کر دے کہ پانی ان کے مابین تقسیم ہوگا اور ہر ایک اپنی باری کے دن حاضر ہوگا۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ ﴿٢٩﴾ (٢٩) آخرکار انہوں نے اپنے رفیق کو پکارا، اس نے اونٹنی پر دست درازی کی

اور اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں!

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِي وَنُذُرِ ۝٣٠

(٣٠) پھر دیکھو، میرا عذاب اور میری تنبیہات کیسی ہوئیں!

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ صَيْحَةً وَاحِدَةً فَكَانُوا كَهَشِيمِ الْمُحْتَظِرِ ۝٣١

(٣١) ہم نے ان پر ایک ہی ہولناک آواز مسلط کر دی، پس وہ باڑے والے کی روندی ہوئی باڑھ کی طرح (چورا چورا) ہو گئے۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝٣٢

(٣٢) ہم نے اس قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا ہے، اب ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوطٍ بِالنُّذُرِ ۝٣٣

(٣٣) لوطؑ کی قوم نے بھی تنبیہ کرنے والوں کی تکذیب کی۔

إِنَّا أَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ حَاصِبًا إِلَّا آلَ لُوطٍ ۖ نَّجَّيْنَاهُم بِسَحَرٍ ۝٣٤ نِّعْمَةً مِّنْ عِندِنَا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي مَن شَكَرَ ۝٣٥

(٣٤-٣٥) ہم نے ان پر پتھراؤ کرنے والی ہوا بھیج دی ماسوا لوطؑ کے گھر والوں کے کہ ان کو ہم نے اخیر شب میں اپنے فضل سے بچا کر نکال لیا، ہم شکر گزار کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

وَلَقَدْ أَنذَرَهُم بَطْشَتَنَا فَتَمَارَوْا بِالنُّذُرِ ۝٣٦

(٣٦) اور بلاشبہ حضرت لوطؑ نے ہماری پکڑ سے ان کو خبردار کیا مگر انہوں نے ان ساری تنبیہات میں (شک وشبہ پیدا کر کے) جھگڑے نکال کھڑے کیے۔

وَلَقَدْ رَاوَدُوهُ عَن ضَيْفِهِ فَطَمَسْنَا أَعْيُنَهُمْ فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝٣٧

(٣٧) اور وہ (بری نیت سے) لوطؑ کے مہمانوں کو اس سے طلب کرنے لگے، آخرکار ہم نے ان کی آنکھیں بے نور کر دیں، تو اب میرے عذاب اور میری تنبیہات (کو جھٹلانے) کا مزہ چکھو!

وَلَقَدْ صَبَّحَهُم بُكْرَةً عَذَابٌ مُّسْتَقِرٌّ ۝٣٨

(٣٨) اور صبح سویرے ہی ان پر ایک دائمی عذاب آ پہنچا۔

فَذُوقُوا عَذَابِي وَنُذُرِ ۝٣٩

(٣٩) اور (کہا گیا کہ) لو اب میرے عذاب اور میری تنبیہات کا مزہ چکھو!

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ۝٤٠ ع ٢ ١٨ ٩

(٤٠) اور ہم نے قرآن کو نصیحت حاصل کرنے کے لیے آسان کر دیا ہے تو کیا کوئی نصیحت حاصل کرنے والا ہے؟

وَلَقَدْ جَاءَ آلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ ۝٤١

(٤١) اور آلِ فرعون کے پاس بھی تنبیہات آئیں۔

كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا كُلِّهَا فَأَخَذْنَاهُمْ أَخْذَ عَزِيزٍ مُّقْتَدِرٍ ۝٤٢

(٤٢) پر انہوں نے ہماری تمام نشانیوں کو جھٹلا دیا آخرکار ہم نے ان پر ایسی گرفت کی جیسی کہ ایک زبردست صاحب اقتدار کی گرفت ہوتی ہے۔

أَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ أُولَٰئِكُمْ أَمْ لَكُم

(٤٣) (اے اہل مکہ!) کیا تمہارے کفار ان لوگوں سے بہتر ہیں یا کتب سماویہ میں

بَرَآءَةٌ فِي الزُّبُرِ ﴿۴۳﴾ تمہارے لیے معافی کا پروانہ درج ہے؟

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ ﴿۴۴﴾ (۴۴) یا یہ یوں کہتے ہیں کہ "ہم ایک انتقام لینے والی جماعت ہیں؟"

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ ﴿۴۵﴾ (۴۵) کفار کی جمعیت عنقریب شکست کھاجائے گی اور وہ پیٹھ دکھا کر بھاگیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ ﴿۴۶﴾ (۴۶) بلکہ ان کے وعدہ کا وقت قیامت ہے اور وہ گھڑی، مصیبت کی تلخ ترین گھڑی ہے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِيْ ضَلٰلٍ وَّسُعُرٍ ﴿۴۷﴾ (۴۷) یہ گنہگار گمراہی اور آگ میں ہیں۔ وقف لازم

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِي النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِمْ ۭ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ ﴿۴۸﴾ (۴۸) وہ دن آنے والا ہے جبکہ منہ کے بل یہ آگ میں کھینچے جائیں گے اور ان سے کہا جائے گا کہ عذابِ دوزخ کا مزہ چکھو!

اِنَّا كُلَّ شَيْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍ ﴿۴۹﴾ (۴۹) ہم نے ہر چیز کو اندازے سے پیدا کیا ہے۔

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ ﴿۵۰﴾ (۵۰) اور ہمارے حکم کو، ذرا ایک آنکھ جھپکنے کی طرح پہنچا ہوا سمجھو،

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَآ اَشْيَاعَكُمْ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿۵۱﴾ (۵۱) دیکھتے نہیں کہ ہم نے تمہارے حامیوں کو ہلاک کر ڈالا، کیا اب بھی تم میں کوئی غور و فکر سے کام لینے والا نہیں؟

وَكُلُّ شَيْءٍ فَعَلُوْهُ فِي الزُّبُرِ ﴿۵۲﴾ (۵۲) اور جو کچھ انہوں نے کیا وہ سب (اعمال کے) دفتروں میں موجود ہے۔

وَكُلُّ صَغِيْرٍ وَّكَبِيْرٍ مُّسْتَطَرٌ ﴿۵۳﴾ (۵۳) اور ہر چھوٹی اور بڑی بات لکھی ہوئی ہے۔

اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ ﴿۵۴﴾ (۵۴) جو پرہیزگار ہیں، وہ یقیناً باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

فِيْ مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيْكٍ مُّقْتَدِرٍ ﴿۵۵﴾ (۵۵) ایسے بادشاہ کے قریب سچے مقام میں ہونگے جو بڑا صاحبِ قدرت ہے! ع ۱۵ ۳ ۱۰

(۵۵) سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ (۹۷) — آیاتها ۷۸ — رکوعاتها ۳

سورۃ الرحمٰن مکی ہے اور اس میں اٹھتر آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ (۱) وہ رحمان ہی ہے،

عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ (۲) جس نے قرآنِ مجید کی تعلیم دی،

خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾ (۳) اسی نے انسان کو پیدا کیا،

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿۴﴾ (۴) اسی نے انسان کو بولنا سکھایا،